تنظیم المدارس (اہلِ سنّت)، پاکستان کے جدید نصاب کے عین مطابق
برائے طالبات 2024
سوالیہ پرچہ کے ساتھ
نورانی گائیڈ
حل شدہ پرچہ جات
درجہ عالیہ
1
مُفتی مُحمّد احمد نورانی دامت برکاتہم عالیہ
شبیر برادرز ®
زبیدہ سنٹر ۴۰، اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عالیہ (سال اوّل) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

الورقة الاولیٰ

التفسیر و علوم القرآن

وقت: تین گھنٹے — مجموع الارقام: ۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے باقی میں سے کوئی دو سوالات حل کریں؟

قسم اوّل ...... التفسیر

سوال نمبر 1: (یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ) طرق (الشَّیْطٰنِ) ای تزیینه (وَمَنْ یَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِ فَاِنَّهٗ) ای المتبع (یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ) ای القبیح (وَالْمُنْكَرِ) شرعا بالبا (وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ) .

(الف) کلام باری اور کلام مفسر پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟ 15=10+5

(ب) کلام باری تعالیٰ وکلام مفسر کی وضاحت کریں؟ 10

(ج) خط کشیدہ الفاظ کی وضاحت کریں؟ 10=5+5

سوال نمبر 2: (اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ) ای صفته فی قلب المؤمن (كَمِشْكٰوةٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ) هی القندیل والمصباح السراج ای الفتیلة الموقودة والمشكوة الطاقة غیر النافذة ای الانبوبة فی القندیل .

(الف) کلام باری وکلام مفسر کا ترجمہ تحریر کریں؟ 15=10+5

(ب) مذکورہ آیت میں نور سے مراد نور حسی ہے یا معنوی؟ وضاحت کریں؟ 10

(ج) خط کشیدہ الفاظ کے معانی بیان کریں؟ 10

سوال نمبر 3: (وعباد الرحمٰن) او ما بعده صفات له الی اولئك یجزون غیر المعترض (الذین یمشون علی الارض هونا) ای بسكینة و تواضع (واذا خاطبهم الجاهلون) بما یكرهونه (قالوا سلاما) .

(الف) کلام باری وکلام مفسر کا ترجمہ تحریر کریں؟ 15=10+5

(ب) عباد الرحمٰن کی صفات تحریر کریں؟ 10

(ج) خط کشیدہ الفاظ کی وضاحت کریں؟ 10

قسم ثانی ...... علوم القرآن

سوال نمبر 4: درج ذیل سے تین اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟ 30=10x3

(الف) مَنکو اور ضَلال کے معانی تحریر کریں؟

(ب) شرک کا لغوی و اصطلاحی معنی اور اس کی حقیقت بیان کریں؟

(ج) کفر کتنے معانی میں استعمال کیا جاتا ہے اور حقیقت کفر کیا ہے؟

(د) ایمان و اسلام کا لغوی و اصطلاحی معنی اور ان کے درمیان فرق تحریر کریں؟

(ہ) قولہ تعالیٰ: انك لا تسمع الموتیٰ و لا تسمع الصم الدعاء الأیة کی وضاحت کریں؟

☆☆☆

درجہ عالیہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2024ء

الورقة الاولیٰ: التفسیر و علوم القرآن

قسم اوّل ...... التفسیر

سوال نمبر 1: (يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ) طُرُق (الشَّيْطٰنِ) ای تزیینہ (وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ) ای المتبع (يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ) ای القبیح (وَالْمُنْكَرِ) شرعا باتباعھا (وَلَوْ لَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ) .

(الف) کلام باری اور کلام مفسر پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

(ب) کلام باری تعالیٰ و کلام مفسر کی وضاحت کریں؟

(ج) خط کشیدہ الفاظ کی وضاحت کریں؟

جوابات:

(الف) اعراب: اوپر لگا دیے گئے ہیں۔

ترجمہ: اے ایمان والو شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو یعنی اس کے مزین کیے ہوئے راستوں کی پیروی نہ کرو اور جو شیطان کے قدموں کی پیروی کرے گا، تو بے شک وہ یعنی پیروی کرنے والا برائی کا حکم دے گا یعنی میری باتوں کا اور بے حیائی کا حکم دے گا۔ اور اگر اللہ کا فضل تم پر نہ ہوتا اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی بھی پاک نہ ہو سکے۔

(ب) کلام باری تعالیٰ کی وضاحت: اللہ تعالیٰ اپنے اس ارشاد مبارک میں مومنوں کو شیطان کی پیروی کرنے سے روک رہا ہے کہ ایمان والوں کو شیطان کے نقش قدم پر نہیں چلنا چاہیے بلکہ اللہ اور اس

...کے متعین کردہ راستوں کو اختیار کرنا چاہیے اور جو شخص شیطان کے نقش قدم پر چلے اور شیطان کا ...بے حیائی اور برائی کا راستہ ہے تو وہ شخص بھی گویا شیطان کی طرح بے حیائی اور برائی کا حکم دینے ...اور شیطان کے راستوں پر چلنے والا جہنم کا حقدار ہوگا اور ہمیشہ نامراد رہے گا لیکن جو شخص اللہ اور ...صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کی پیروی کرے گا وہ آخرت میں فلاح یاب اور کامیاب ہوگا۔

...مفسر کی وضاحت: مفسر علیہ الرحمہ "طـــرق" کے نکال کر خطوات کا معنی بیان کر دیا کہ ...سے مراد شیطانی راستے ہیں اور الـمـتـبـع نکال کر فانہ کی ضمیر کا مرجع بتا دیا اور القبیح نکال کر ...کا معنی بتا دیا کہ ہر بری شئ فحشاء میں شامل ہے۔ منکر کا معنی بتایا کہ ہر وہ راستہ کی جس کی ...منوع ہے اور ہر ایک اس کو برا سمجھتا ہے۔

...) خط کشیدہ الفاظ کی وضاحت: فـحـشـا سے مرد ہر وہ راستہ ہے جو قبیح ہو اور ہر اس کو برا ...ہے زناکاری، شراب نوشی وغیرہ وغیرہ۔ منکر سے مراد ہر وہ راستہ ہے جس کی اتباع کرنا شرعاً ممنوع ...ہوت وغیرہ۔

...2 (اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ) ای صفتہ فی قلب المؤمن ...کمشکوۃ فِیْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ) ھی القندیل والمصباح السراج ای ...الموقودۃ والمشکوۃ الطاقۃ غیر النافذۃ ای الانبوبۃ فی القندیل۔

...کلام باری و کلام مفسر کا ترجمہ تحریر کریں؟

...مذکورہ آیت میں نور سے مراد نور حسی ہے یا معنوی؟ وضاحت کریں؟

...خط کشیدہ الفاظ کے معانی بیان کریں؟

...ات:

(الف) ترجمہ: اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے، اس کے نور کی مثال یعنی معرفت کے دل ...کی صفت اس مشکوۃ (طاق) کی طرح ہے کہ جس میں چراغ موجود ہوتا ہے اور وہ چراغ ایک ...میں ہوتا ہے زجاجہ کا معنی قندیل ہے اور مصباح کا معنی چراغ ہے یعنی ایک بتی جو روشن کی گئی اور ...طاق کو کہتے ہیں جو کھڑکی کے علاوہ ہوتا ہے یعنی جہاں بتی ہے وہ قندیل ہے۔ (انبوبہ جہاں وہ ...ہوتا ہے جس کو آگ لگائی جاتی ہے)۔

(ب) نور سے مراد: مفسر علیہ الرحمہ نے نور کی تفسیر اسم فاعل سے کی، کیونکہ حقیقت میں نور وہ ...ہے یعنی عرض ہے جس کا ادراک بصر سے ہو سکے۔ اس معنی کے لحاظ سے نور کا اطلاق اللہ تعالیٰ کی ...ذات پر صحیح نہیں۔ لہٰذا نور سے مراد نور حسی ہے۔

امام حجۃ الاسلام فرماتے ہیں کہ نور حقیقت میں اس چیز کا اسم ہے جو بذاتہ ظاہر ہو اور غیر کے لیے مظہر یعنی دوسری چیزوں کو ظاہر کرنے والی۔ اللہ تعالیٰ اس صفت کے ساتھ متصف ہے اور وہی نور حقیقی ہے۔

(ج) خط کشیدہ کے معانی۔ مصباح: مصباح کا لغوی معنی سراج یعنی چراغ ہے اور سراج کا مطلب شعلہ ہے۔

مشکوٰۃ: لغت میں مشکوٰۃ اس طاق کو کہتے ہیں جو کھڑکی کے علاوہ ہوتا ہے۔

قندیل: موم بتی جس میں دھاگہ ہوتا ہے۔

سوال نمبر3: (وعباد الرحمن) او ما بعده صفات له الى اولئك يجزون غير المعترض فيه (الذين يمشون على الارض هونا) اى بسكينة و تواضع (واذا خاطبهم الجاهلون) بما يكرهونه (قالوا سلاما) ۔

(الف) کلام باری وکلام مفسر کا ترجمہ تحریر کریں؟

(ب) عباد الرحمن کی صفات تحریر کریں؟

(ج) خط کشیدہ الفاظ کی وضاحت کریں؟

جوابات:

(الف) ترجمہ: ''اور رحمٰن کے بندے'' (یہ عبارت مبتداء ہے اور اس کے بعد والی عبارت اولئك يجزون تک اس کی صفتیں ہیں لیکن درمیان میں جو جملہ معترضہ ہے وہ اس میں شامل نہیں،'' وہ ہیں جو زمین پر آرام سے چلتے ہیں یعنی سکون اور تواضع سے اور جب ان سے جاہل مخاطب ہوتے ہیں (ان کی ناپسندیدہ باتوں کے ساتھ) تو وہ ''سلام'' کہہ دیتے ہیں:

(ب) عباد الرحمٰن کی صفات:

☆ زمین پر تواضع سے چلنا، ☆ جاہلوں سے مباحثہ نہ کرنا،

☆ راتیں سجدہ و رکوع میں گزارنا، ☆ اللہ تعالیٰ سے عذاب جہنم کی پناہ مانگنا،

☆ بغیر اسراف کے خرچ کرنا، ☆ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو معبود نہ ماننا،

☆ قتل و فساد سے اجتناب کرنا، ☆ زنا سے بچنا

(ج) خط کشیدہ الفاظ کے وضاحت:

غير المعترض فيه:

اس سے مراد اللہ تعالیٰ کا قول ''اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا'' ہے۔

ہوں۔
یہ باتیں، لغو باتیں جن میں وقت کا ضیاع ہو۔

باتیں کہنا جس میں گناہ کا ارتکاب نہ ہوتا ہو۔

قسم ثانی ...... علوم القرآن

ذیل سے تین اجزاء کے جوابات تحریر کریں؟
مکر اور ضلال کے معانی تحریر کریں؟
شرک کا لغوی واصطلاحی معنی اور اس کی حقیقت بیان کریں؟
کفر کتنے معانی میں استعمال کیا جاتا ہے اور حقیقت کفر کیا ہے؟
ایمان واسلام کا لغوی واصطلاحی معنی اور ان کے درمیان فرق تحریر کریں؟
قولہ تعالیٰ: اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ الایۃ کی وضاحت

(الف) مکر اور ضلال کے معانی:

☆ مکر یا خداع کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی جائے تو اس کے معنی خفیہ تدبیر اپنانا یا دھوکہ کی
جیسے وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ۠۔

(سورہ آل عمران: 54)

اس لفظ کی نسبت انسان/ بندوں کی طرف ہو تو خداع/مکر کا معنی دھوکہ، دغابازی،
فریب کے ہوں گے جیسے یُخٰدِعُوْنَ اللّٰہَ (وہ اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں)۔

شرک:
لغوی معنی: شرک کا لغوی معنی ہے حصہ یا ساجھا۔
اصطلاحی معنی: اس کا اصطلاحی معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ذات، صفات اور صفات کے تقاضوں میں کسی
کو شریک ٹھہرانا۔
شرک کی حقیقت: لفظ "شرک" کا معنی ہے: اللہ تعالیٰ کے برابر، مساوی۔ جب تک کسی کو اللہ تعالیٰ
کے مساوی نہ مانا جائے تب تک شرک نہ ہوگا۔ یہی وجہ ہے کہ کفار قیامت کے دن اپنے بتوں سے یوں کہیں
گے، ارشاد خداوندی ہے:

"خدا کی قسم! ہم کھلی گمراہی میں تھے کہ تم کو رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے"۔

(ج) کفر:

معانی کفر:

i- بمعنی ناشکری:

جیسا کہ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ○ (سورۃ البقرہ: 152)

ii- بمعنی انکار:

جیسے وَكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ○ (سورہ احقاف: 6)

iii- بالمقابل ایمان:

جیسا کہ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○ (سورہ بقرہ: 254)

حقیقت کفر:

ایمان کا دارومدار صرف ایک چیز ہے یعنی رسول اللہ کو کما حقہ مان لیا جائے۔ جس نے یہ مان لیا اس نے سب کچھ مان لیا۔ اس طرح کفر کا دارومدار بھی ایک ہی چیز ہے یعنی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت وشان کا انکار کرنا اصل کفر ہے، باقی سب اس کی شاخیں ہیں۔

(د) ایمان:

ایمان کا لغوی معنی:

ایمان کا لغوی معنی ہے "امن دینا"

اصطلاحی معنی:

ایمان عقائد کا نام ہے، اس کے اختیار کرنے سے انسان عذاب سے بچ جاتا ہے۔

قرآنی آیت:

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف

اسلام:

لغوی معنی: لفظ "اسلام" سلم سے بنا ہے، جس کا معنی ہے: صلح جنگ کا مقابل۔ چنانچہ ارشاد ربانی ہے: "اگر وہ صلح کی طرف مائل ہو جائیں، تو تم بھی اس کی طرف جھک جاؤ"۔

بمعنی صلح ہوئے۔

...اسلام کا اصطلاحی معنی ہے: اطاعت وفرمانبرداری۔ یہ لفظ قرآن کریم میں اسی معنی میں استعمال

اور کبھی یہ لفظ ایمان کے معنی میں آتا ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

...تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ دین، اسلام ہے"۔

...دونوں میں فرق: اسلام اور ایمان میں فرق کے حوالے سے تین اقوال ہیں:

...دونوں میں نسبت تساوی پائی جاتی ہے یعنی دونوں ایک ہی چیز کے نام ہیں۔

...میں عام وخاص مطلق کی نسبت پائی جاتی ہے۔

ایمان کا تعلق قلب سے ہوتا ہے اور اسلام کا تعلق اعضاء سے ہوتا ہے۔

(د) مذکورہ آیت کی وضاحت: اس آیت مبارکہ میں مردوں اور بہروں سے مراد وہ کفار لیے

...جن کے دلوں پر مہر لگ چکی ہے اور وہ کسی صورت ایمان نہ لائیں گے یعنی ان کے ایمان لانے کی

توقع نہیں ہے۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عالیہ (سال اوّل) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

الوقت المحدد	الورقة الثانية:	مجموع الارقام
ثلاث ساعات	الحديث و اصوله	۱۰۰

نوٹ: آخری سوال لازمی ہے جبکہ باقی میں سے کوئی سے دو سوالات حل کریں؟

حصہ اول ..... حدیث

سوال نمبر 1: فقال یامعشر النساء تصدقن فانی ارتیکن اکثر اهل النار فقلن و بم یا رسول الله قال تكثرن اللعن و تكفرن العشير ما رايت من ناقصات عقل و دين اذهب للب الرجل الحازم من احداكن .

(الف) حدیث پر اعراب لگا کر اُردو میں ترجمہ کریں؟ 20=10+10

(ب) کتاب الایمان میں مذکور حدیث کی روشنی میں "راس الامر" "عمود الامر" "ذروة سنام الام" کی وضاحت کر کے "ملاك ذلك كله" بیان کریں؟ 15=5x3

سوال نمبر 2: عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا يُبْتَغٰى بِهٖ وَجْهُ اللهِ لَا يَتَعَلَّمُهٗ اِلَّا لِيُصِيْبَ بِهٖ عَرَضًا مِّنَ الدُّنْيَا لَمْ يَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْنِیْ رِيْحَهَا۔

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگا کر سلیس اُردو میں ترجمہ کریں؟ 20=10+10

(ب) حدیث مشکوٰۃ کی روشنی میں سات کبیرہ گناہ لکھیں؟ 15

سوال نمبر 3: (الف) کتاب الدعوات کی روشنی میں دعا کے آداب لکھ کر "جامع الدعاء" تحریر کریں؟ 15=5+10

(ب) فضائل قرآن اور لیلۃ القدر سے متعلق ایک ایک حدیث اور میت پر رونے سے متعلق ایک حدیث تحریر کریں؟ 15=5x3

حصہ دوم ..... اصول حدیث

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے تین اجزاء حل کریں؟ 30=10x3

(الف) اقسام الحديث ثلثة صحيح و حسن و ضعيف ہر سہ اقسام کی وضاحت کریں؟

(ب) عدالت سے متعلقہ وجوہ طعن تحریر کریں؟

…بیس کا لغوی و اصطلاحی مفہوم اور باعث تدلیس لکھیں؟
…منکر اور معلل کی تعریفات تحریر کریں؟

☆☆☆

درجہ عالیہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2024ء

الورقة الثانية: الحديث و اصوله

حصه اول …… حديث

…فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ تَصَدَّقْنَ فَإِنِّي أُرِيتُكُنَّ أَكْثَرَ أَهْلِ النَّارِ فَقُلْنَ وَ بِمَ يَا رَسُوْلَ … تُكْثِرْنَ اللَّعْنَ وَ تَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ مَا رَأَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَ دِيْنٍ أَذْهَبَ لِلُبِّ … الْحَازِمِ مِنْ إِحْدَاكُنَّ۔

…یث پر اعراب لگا کر اُردو میں ترجمہ کریں؟

…تاب الایمان میں مذکور حدیث کی روشنی میں "راس الامر" "عمود الامر" "ذروۃ سنام … وضاحت کر کے "ملاك ذلك كله" بیان کریں؟

…(الف) اعراب وترجمہ الحدیث:

…راب: سوالیہ حصہ میں اعراب لگا دیئے گئے ہیں۔

…حدیث:

…صلی اللہ علیہ وسلم نے (عورتوں کے گروہ سے) ارشاد فرمایا: اے خواتین! تم (بکثرت) صدقہ کیا … کہ مجھے تمہارے بارے میں یہ دکھایا گیا ہے کہ جہنم میں تمہاری اکثریت ہے، انہوں نے عرض کیا: یا … اللہ کیا وجہ ہے؟ فرمایا: تم کثرت سے لعنت کرتی ہو اور اپنے شوہر کی ناشکری کرتی ہو۔ میں نے نہیں … دین کے اعتبار سے ایسی ناقص مخلوق جو عقل مند اور سمجھدار آدمی کی عقل کو رخصت کر دیتی ہے۔

…راس الامر کی وضاحت:

…س الامر سے مراد ہے "تمام چیزوں کا سر" اور تمام چیزوں کا سر اسلام ہے یعنی توحید و رسالت کی …

…عمود الامر کی وضاحت:

…عمود الامر سے مراد ہے ستون اور اسلام کا ستون نماز ہے، کیونکہ نماز سے دین کو قوت و بلندی … ملتی ہے۔

ذروۃ سنام الامر کی وضاحت:

ذروۃ سنام الامر سے مراد ہے اونٹ کی کوہان یعنی کوہان کو دین کی بلندی سے تشبیہ دی گئی ہے اور دین کی بلندی کفار سے جہاد کرنا ہے کہ اس سے دین کو بلندی و رفعت حاصل ہوتی ہے۔ اس سے جہاد باللسان، جہاد بالقلم، جہاد بالنفس اور جہاد بالسیف سب مراد ہے۔

ملاك ذلك كله کا بیان:

ملاك سے مراد ہے ہر وہ چیز ہے جس سے کسی چیز کا نظام اور قوام قائم ہو یعنی اصل واصول، یا ذالك سے اسلام کی طرف اشارہ ہے اور اس کے اجزاء اور ارکان کے اعتبار سے ان کی تاکید کی گئی ہے اور کلہ سے مراد ہے سارے کے سارے یعنی اس پورے کلمہ سے مراد ہے کہ تم کو ایسی چیز کی خبر دوں جو ان سب کی اصل ہو۔ وہ یہ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی زبان کو روکو، کیونکہ گناہوں کی کثرت اس کی وجہ سے ہوتی ہے یعنی زبان تقریباً تمام گناہوں کی جڑ ہے۔ مثال کے طور پر کفر، شرک، چغلی، غیبت اور بہتان وغیرہ۔ یہ گناہ ذلت وخواری کے ساتھ دوزخ میں پھینکے جانے کا ذریعہ ہیں۔

سوال نمبر2. عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا مِمَّا یُبْتَغٰی بِهٖ وَجْهُ اللّٰهِ لَا یَتَعَلَّمُهٗ اِلَّا لِیُصِیْبَ بِهٖ عَرَضًا مِنَ الدُّنْیَا لَمْ یَجِدْ عَرْفَ الْجَنَّةِ یَوْمَ الْقِیَامَةِ یَعْنِیْ رِیْحَهَا۔

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں؟

(ب) حدیث مشکوۃ کی روشنی میں سات کبیرہ گناہ لکھیں؟

جوابات:

(الف) اعراب وترجمۃ الحدیث:

اعراب: سوالیہ حصہ میں اعراب لگا دیے گئے ہیں۔

ترجمۃ الحدیث: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے وہ علم سیکھا جس سے رضائے الٰہی حاصل کی جاتی ہے۔ مگر وہ اسے رضائے الٰہی کی بجائے دنیا جمع کرنے کے لیے سیکھے، تو ایسا شخص قیامت کے دن جنت کی ہوا بھی نہ پائے گا۔

(ب) سات کبیرہ گناہ:

حدیث مشکوۃ کی روشنی میں سات کبیرہ گناہ یہ ہیں:

i- اللہ کے ساتھ شریک کرنا ii- جادو کرنا iii- ناحق قتل کرنا

(سود) کھانا

۷- یتیم کا مال کھانا

لڑائی کے دن ان کے مقابلے سے بھاگ جانا

بے خبر پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا

نمبر3 (الف) کتاب الدعوات کی روشنی میں دعا کے آداب لکھ کر" جامع الدعاء" تحریر کریں؟

فضائل قرآن اور لیلۃ القدر سے متعلق ایک ایک حدیث اور میت پر رونے سے متعلق ایک حدیث

تحریر کریں؟

(الف) دعا کے آداب:

مانگتے ہوئے درج ذیل آداب کو مدنظر رکھا جائے۔

دعا مانگتے ہوئے عاجزی وانکساری اختیار کی جائے۔

دعا حاضر قلبی اور توجہ سے مانگی جائے۔

دعا پورے یقین سے مانگی جائے کہ قبول ہوگی۔

دعا کی قبولیت میں جلد بازی کا مظاہرہ نہ کیا جائے اور قبول نہ ہونے پر مایوسی کا شکار نہ ہوا

جائے۔

اپنی اولاد اور اپنے اموال کے خلاف دعا نہ کی جائے۔

جامع الدعاء کے الفاظ:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَهْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ . اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ

هَزْلِیْ وَ خَطَائِیْ وَ عَمَدِیْ وَ كُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِیْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ

اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰى

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

(ب) فضائل قرآن کے حوالے سے حدیث مبارکہ:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے' فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات کو جو شخص رات کے وقت پڑھے، یہ اسے کفایت کرتی ہیں۔

لیلۃ القدر کے حوالے سے حدیث مبارکہ:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رمضان المبارک

آخری عشرہ میں لیلۃ القدر کو تلاش کرو جب نو دن باقی رہ جائیں، سات دن باقی رہ جائیں، پانچ دن

باقی رہ جائیں (یعنی طاق راتوں میں)۔

میت پر رونے کے حوالے سے حدیث مبارکہ:

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں چار باتوں کا تعلق جاہلیت سے ہے، لوگ ان کو نہیں چھوڑتے: حسب ونسب پر فخر کرنا دوسروں کے نسب پر طعن کرنا، ستاروں کے ذریعے بارش طلب کرنا اور نوحہ کرنا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب نوحہ کرنے والی عورت مرنے سے پہلے توبہ نہ کرے، تو اسے قیامت کے دن اس طرح کھڑا کیا جائے گا کہ اس پر تارکول کا لباس اور خارش والی قمیص ہوگی۔

حصہ دوم..... اصول حدیث

سوال نمبر 4: درج ذیل میں سے تین اجزا حل کریں؟

(الف) اقسام الحدیث ثلثۃ صحیح و حسن و ضعیف ہر سہ اقسام کی وضاحت کریں؟

(ب) عدالت سے متعلقہ وجوہ طعن تحریر کریں؟

(ج) تدلیس کا لغوی واصطلاحی مفہوم اور باعث تدلیس لکھیں؟

(د) شاذ، منکر اور معلل کی تعریفات تحریر کریں؟

جوابات: (الف) اقسام الحدیث ثلثہ کی وضاحت:

صحیح: وہ حدیث جس کی سند متصل ہو، اس کے راوی عادل وتام الضبط ہوں، یہ شاذ اور معلول نہ ہو۔

حسن: ہر وہ حدیث جس کے راوی متھم بالکذب نہ ہوں اور وہ حدیث شاذ نہ ہو اور اسی طرح کی متعدد اسناد سے مروی ہو۔

ضعیف: وہ حدیث جس میں صحیح لذاتہ کی ایک سے زائد صفات مفقود ہوں اور یہ کمی تعدد طرق سے پوری ہو جائے۔

(ب) عدالت سے متعلق وجوہ طعن:

عدالت سے متعلق وجوہ طعن پانچ ہیں:

i- جھوٹ ii- جھوٹ کی تہمت iii- فسق iv- بدعت v- جہالت

(ج) تدلیس:

لغوی معنی: تدلیس، دَلَس سے مشتق ہے اور وہ اندھیرا ہے یا اندھیروں کا مل جل جانا۔

اصطلاحی معنی: سند کے عیب کو چھپانا اور اس کے ظاہر کی تحسین کرنا تدلیس ہے۔

تدلیس: تدلیس پر ابھارنے والی اغراض دو ہیں:

تدلیس شیوخ: اس پر ابھارنے والی اغراض چار ہیں:

شیخ کا ضعیف یا غیر ثقہ ہونا۔

شیخ کی وفات میں تاخیر جس وجہ سے اس سے سماعت میں اس کے ساتھ کم درجہ کی جماعت کا شریک ہونا۔

شیخ کا روایت کرنے والے راوی سے کم عمر ہونا۔

اس سے زیادہ روایات بیان کرتا ہے، اس لیے ایک ہی صورت میں اس کے نام کو بار بار ذکر کرنا پسند نہیں کرتا۔

تدلیس اسناد: اس پر ابھارنے والی اغراض پانچ ہیں:

سند کے اعلیٰ ہونے کا وہم ڈالنا

شیخ سے طویل حدیث سنی اور اس میں سے کچھ حصہ فوت ہو گیا۔

شیخ کا ضعیف یا غیر ثقہ ہونا۔

شیخ کی وفات میں تاخیر ہونا۔

شیخ کا روایت کرنے والے راوی سے کم عمر ہونا۔

(ب) اصطلاحات حدیث کی تعریفات:

شاذ: جس حدیث میں ثقہ راوی اپنے سے زیادہ ثقہ راوی کی مخالفت کرے۔

منکر: وہ حدیث جسے ضعیف راوی، ثقہ راوی کے خلاف روایت کرے۔

معلل: وہ حدیث جس میں ایسی علت پر اطلاع پائی گئی جو اس کی صحت میں ضعف کا سبب ہو حالانکہ بظاہر وہ اس سے محفوظ ہو۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عالیہ (سال اوّل) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

الوقت المحدد	الورقة الثالثة:	مجموع الارقام
ثلاث ساعات	العقائد	۱۰۰

نوٹ: صرف تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1: (الف) معجزہ، ارہاص، کرامت اور اہانت میں سے ہر ایک کی تعریف کریں؟ 20=5x4

(ب) انبیاء کرام علیہم السلام کے علم غیب کے متعلق عقیدہ اہلسنّت کی مدلل وضاحت کریں؟ 14

سوال نمبر 2: (الف) اللہ تعالیٰ کی صفات اس کی ذات کا عین ہیں یا غیر؟ قدیم ہیں یا حادث؟ وضاحت کریں؟ 20=10+10

(ب) نسخ کا مطلب کیا ہے؟ نیز اس کے متعلق عقیدہ کی وضاحت کریں؟ 13

سوال نمبر 3: (الف) نبوت کسبی ہے یا وہبی؟ زوال نبوت جائز ہے یا نہیں؟ تفصیل سے لکھیں؟ 20=10+10

(ب) نام لے کر کس کس نبی کا ذکر قرآن مجید میں کیا گیا ہے؟ صرف سات کے نام لکھیں؟ 13

سوال نمبر 4: (الف) دنیا کے فنا ہونے سے پہلے چند نشانیاں ظاہر ہوں گی ان میں سے کوئی سی پانچ تحریر کریں؟ 20=4x5

(ب) حوض کوثر اور شفاعت کے متعلق اہل سنت کا عقیدہ تحریر کریں؟ 13=7+6

☆☆☆

درجہ عالیہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2024ء

الورقة الثالثة: العقائد

سوال نمبر 1: (الف) معجزہ، ارہاص، کرامت اور اہانت میں سے ہر ایک کی تعریف کریں؟

(ب) انبیاء کرام علیہم السلام کے علم غیب کے متعلق عقیدہ اہلسنّت کی مدلل وضاحت کریں؟

جوابات: (الف) تعریفات اصطلاحات:

معجزہ: نبی کی نبوت کے دعوی میں سچے ہونے کی دلیل جسے اللہ تعالیٰ اس نبی کو عطا فرماتا ہے، جس سے

...ہوتے ہیں، اسے معجزہ کہتے ہیں مثلاً حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا شق قمر اور حضرت موسیٰ علیہ

...معجزہ۔
...جو بات خلاف عادت صادر ہو اور قبل از نبوت ہو، اسے ارہاص کہتے ہیں۔
...ولی اللہ سے جو بات خلاف عادت صادر ہو، اسے کرامت کہا جاتا ہے۔
...یا کفار سے وہ بات جو ان سے خلاف عادت صادر ہو، اسے اہانت کہتے ہیں۔

...علیہم السلام کے علم غیب سے متعلق عقیدہ:

...انبیاء کرام کو اپنے غیوب پر اطلاع دی، زمین کا ہر ذرہ ہر نبی علیہ السلام کے پیش نظر
...نے انبیاء کرام کو اللہ کے دینے سے ہے۔ لہٰذا ان کا علم عطائی ہو علم عطائی اللہ عزوجل کے لیے محال ہے
...اور کوئی کمال کسی کا دیا ہوا نہیں ہو سکتا بلکہ ذاتی ہے، جو لوگ انبیاء کرام بلکہ سید الانبیاء
...سے مطلق علم غیب کی نفی کرتے ہیں وہ قرآن عظیم کی آیت (البقرہ:85) کے مصداق ہیں
...بعض باتیں مانتے ہیں اور بعض کا انکار کرتے ہیں۔
...علیہم السلام غیب کی خبریں دینے کے لیے ہی آتے ہیں کہ جنت و دوزخ، حشر و نشر و عذاب و
...نہیں تو اور کیا ہیں؟ ان کا منصب ہی یہی ہے کہ وہ باتیں بتائیں جن تک عقل و حواس کی رسائی

...غیب کہا جاتا ہے۔

...2 (الف) اللہ تعالیٰ کی صفات اس کی ذات کا عین ہیں یا غیر؟ قدیم ہیں یا حادث؟ وضاحت

...کا مطلب کیا ہے؟ نیز اس کے متعلق عقیدہ کی وضاحت کریں؟

(الف) صفات باری تعالیٰ کی ذات کا عین یا غیر ہونا:

...کی صفات نہ عین ہیں نہ غیر یعنی صفات اسی ذات ہی کا نام ہو ایسا نہیں ہے اور نہ اس سے کسی
...جدا ہو سکیں کہ نفس ذات کی مقتضی ہیں اور عین ذات کو لازم ہیں۔

...ات باری تعالیٰ کا قدیم یا حادث ہونا: اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات سب قدیم ہیں، ان
...سب چیزیں حادث ہیں یعنی پہلے نہ تھیں، پھر موجود ہوئیں۔

...نسخ کا معنی و عقیدہ:

...کا مطلب یہ ہے کہ بعض احکام کسی خاص وقت تک کے لیے ہوتے ہیں، مگر یہ ظاہر نہیں کیا جاتا کہ
...وقت کے لیے ہے جب میعاد پوری ہو جاتی ہے تو نیا حکم نازل ہو جاتا ہے، جس سے یہ ظاہر ہوتا
...پہلا حکم اٹھا دیا گیا ہے لیکن حقیقتاً دیکھا جائے تو اس کے وقت کا ختم ہو جانا بتایا گیا ہے۔ منسوخ

سے مراد کچھ لوگ باطل ہونا لیتے ہیں، یہ بہت سخت بات ہے۔ احکام الٰہیہ سب حق ہیں وہاں باطل کی رسائی ممکن نہیں ہے۔

سوال نمبر 3: (الف) نبوت کسبی ہے یا وہبی؟ زوال نبوت جائز ہے یا نہیں؟ تفصیل سے لکھیں؟

(ب) نام لے کر کس کس نبی کا ذکر قران مجید میں کیا گیا ہے؟ صرف سات کے نام لکھیں؟

جوابات: (الف) نبوت کسبی ہے یا وہبی؟

نبوت کسبی نہیں ہے کہ بندہ عبادت وریاضت سے اسے حاصل کرے، بلکہ محض عطائے الٰہی ہے کہ وہ جسے چاہتا ہے اپنے فضل سے دیتا ہے ہاں دیتا اسے ہے جسے اس عظیم منصب کے قابل بنالیتا ہے۔ جو اسے کسبی مانے کہ بندہ اپنے کسب وریاضت سے منصب نبوت تک پہنچ سکتا ہے، کافر ہے۔

زوال نبوت سے متعلق عقیدہ: زوال نبوت جائز نہیں، جو اسے جائز سمجھے کافر ہے۔

(ب) سات انبیاء کے نام:

جن انبیاء کرام کا نام لے کر ان کا ذکر قرآن مجید میں کیا گیا ہے، ان کے نام یہ ہیں:

۱- حضرت لوط علیہ السلام ۲- حضرت شعیب علیہ السلام

۳- حضرت یعقوب علیہ السلام ۴- حضرت یوسف علیہ السلام

۵- حضرت عیسیٰ علیہ السلام ۶- حضرت یونس علیہ السلام

۷- حضرت اسحاق علیہ السلام

سوال نمبر 4: (الف) دنیا کے فنا ہونے سے پہلے چند نشانیاں ظاہر ہوں گی ان میں سے کوئی سی پانچ تحریر کریں؟

(ب) حوض کوثر اور شفاعت کے متعلق اہل سنت کا عقیدہ تحریر کریں؟

جوابات: (الف) دنیا کے فنا ہونے سے قبل نشانیوں کا ظہور:

دنیا کے فنا ہونے سے پہلے جو چند نشانیاں ظاہر ہوں گی، ان میں سے پانچ یہ ہیں:

۱- جہالت کی کثرت ہوگی ۲- ماں باپ کی نافرمانی ہوگی

۳- لوگ مسجدوں میں چلائیں گے ۴- گانے باجے کی کثرت ہوگی

۵- مرد اپنی عورت کا مطیع ہوگا

(ب) حوض کوثر سے متعلق عقیدہ:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حوض کوثر مرحمت ہونا حق ہے، اس کی مسافت ایک ماہ ہے، اس کے کناروں

(وضاحت)

...اس کی مٹی نہایت خوشبودار مشک کی ہے۔اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید، شہد سے ...مشک سے زیادہ پاکیزہ اور اس پر برتن ستاروں سے گنتی میں زیادہ جو اس سے پیے گا، ہمیشہ ...بھی پیاسا نہ ہوگا۔اس کی دلیل قرآن پاک کی سورہ کوثر ہے۔

...متعلق عقیدہ: ہر قسم کی شفاعت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ثابت ہے۔ جو اس کا ...ت سے منصب شفاعت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیا جا چکا ہے، جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ...گمراہ ہے۔

...الشفاعة" اور قرآن میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

...ترجمہ: اور اے محبوب! اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو۔

...نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فتح باب شفاعت نہ فرمائیں گے، کسی کو شفاعت کی مجال نہ ہوگی۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عالیہ (سال اوّل) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

الوقت المحدد	الورقة الرابعة:	مجموع الارقام
ثلاث ساعات	الفقه و اصوله	۱۰۰

قسم اوّل ...... فقه

سوال نمبر 1: و من اطلق الثمن فی البیع کان علی غالب نقد البلد فان کانت النقود مختلفة فالبیع فاسد الا ان یبین احدها و یجوز بیع الطعام و الحبوب کلها مکایلة و مجازفة و باناء بعینه لا یعرف مقداره و بوزن حجر بعینه لا یعرف مقداره۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟ 20=10+10

(ب) ایجاب وقبول کی تعریفات لکھیں؟ 10

سوال نمبر 2: خیار الشرط جائز فی البیع للبائع و المشتری و لهما الخیار ثلثة ایام فما دونها و لا یجوز اکثر من ذٰلک۔

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں، نیز خط کشیدہ صیغہ حل کریں؟ 15=5+10

(ب) کیا خیارِ شرط مبیع کو بیع کی ملکیت سے نکلنے سے روکتا ہے؟ نیز خیارِ شرط کی مدت میں امام اعظم اور صاحبین کا اختلاف لکھیں؟ 15=10+5

سوال نمبر 3: (الف) بیع فاسد کی تعریف کر کے اس کی کوئی سی تین مثالیں تحریر کریں؟ 15=10+5

(ب) درج ذیل اصطلاحات میں سے کوئی سی تین کی تعریفات لکھیں؟ 15=5x3

خیار رؤیت، بیع ملامسه، اقاله، بیع مرابحه، بیع سلم

قسم ثانی ...... اصول فقه

سوال نمبر 4: فالعام الذی لم یخص عنه شیء فهو بمنزلة الخاص فی حق لزوم العمل به لا محالة ، و علی هذا قلنا: اذا قطع ید السارق بعد ما هلك المسروق عنده لا یجب علیه الضمان لان القطع جزاء جمیع ما اکتسبه السارق۔

مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟ 20=10+10

سوال نمبر 5: (الف) خاص کے مقابلے میں اگر خبر واحد یا قیاس آ جائے تو کس پر عمل کیا جائے؟ تفصیلاً تحریر کریں؟ 10

اصول فقہ کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت تحریر کریں؟ 10

نمبر 8: درج ذیل اصطلاحات میں سے کوئی سی چار کی تعریفات تحریر کریں؟ 20=5x4

(۱) مفسر (۲) دلالۃ النص (۳) مؤول

(۴) صریح (۵) امر (۶) مجاز

☆☆☆

درجہ عالیہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2024ء

الورقة الرابعة: الفقه و اصوله

قسم اوّل ...... فقه

سوال نمبر 1: وَمَنْ اَطْلَقَ الثَّمَنَ فِي الْبَيْعِ كَانَ عَلٰى غَالِبِ نَقْدِ الْبَلَدِ فَاِنْ كَانَتِ النُّقُوْدُ مُخْتَلِفَةً فَالْبَيْعُ فَاسِدٌ اِلَّا اَنْ يُّبَيِّنَ اَحَدَهَا وَ يَجُوْزُ بَيْعُ الطَّعَامِ وَالْحُبُوْبِ كُلِّهَا مُكَايَلَةً وَ مُجَازَفَةً وَبِاِنَاءٍ بِعَيْنِهٖ لَا يُعْرَفُ مِقْدَارُهٗ وَ بِوَزْنِ حَجَرٍ بِعَيْنِهٖ لَا يُعْرَفُ مِقْدَارُهٗ۔

(الف) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

(ب) ایجاب وقبول کی تعریفات لکھیں؟

جوابات:

(الف) عبارت کا ترجمہ واعراب:

عبارت کا ترجمہ: اور جس نے بیع میں ثمن کو مطلق رکھا، تو شہر میں جو روپیہ غالب ہو (زیادہ چلتا ہو) اس کا اعتبار کیا جائے گا اور اگر شہر میں مختلف طرح کی نقدی ہو تو بیع فاسد ہوگی۔ ہاں اگر کسی خاص نقدی کو بیان کر دے (تو جائز ہو گی بیع) غلہ اور تمام اناج ماپ کر، اندازے سے اور معین برتن کے ساتھ، جس کی مقدار معلوم نہ ہو یا معین پتھر کے وزن کے ساتھ جس کی مقدار معلوم نہ ہو بیع جائز ہے۔

اعراب: سوالیہ حصہ میں اعراب لگا دیئے گئے ہیں۔

(ب) ایجاب وقبول کی تعریفات:

متعاقدین میں سے پہلے کلام کرنے والے فریق کا کلام ایجاب کہلاتا ہے اور دوسرے فریق کا جو اسے قبول کرتا ہے، اس کے کلام کو قبول کہا جاتا ہے اور یہ دونوں صیغے فعل ماضی کے ہوتے ہیں۔

سوال نمبر 2: خيار الشرط جائز في البيع للبائع و المشترى و لهما الخيار ثلثة ايام فما دونها و لا يجوز اكثر من ذلك۔

(الف) عبارت کا ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ صیغہ حل کریں؟
(ب) کیا خیار شرط مبیع کو بیع کی ملکیت سے نکلنے سے روکتا ہے؟ نیز خیار شرط کی مدت میں امام اعظم اور صاحبین کا اختلاف لکھیں؟

جوابات: (الف) ترجمة العبارة:

بائع اور مشتری دونوں کے لیے بیع میں خیار شرط تین دن یا اس سے کم مدت کے لیے جائز ہے۔ اس سے زیادہ مدت کے لیے جائز نہیں ہے۔

خط کشیدہ کی صرفی تحقیق:

لا یجوز: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصَرَ يَنصُرُ

(ب) خیار شرط سے ملکیت کا رکنا:

خیار شرط مبیع کو بائع کی ملکیت سے نکلنے سے روکتا ہے، اگر چہ مبیع مشتری کے ہاتھ میں چلی گئی ہو۔
خیار شرط کی مدت میں اختلاف: اس میں اختلاف درج ذیل ہیں:
امام ابوحنیفہ کا مؤقف: آپ کا مؤقف یہ ہے کہ خیار شرط کی مدت تین دن یا اس سے کم ہوگی، اس سے زیادہ جائز نہیں۔
صاحبین کا مؤقف: صاحبین کے نزدیک خیار شرط کی مدت تین دن سے زیادہ بھی ہو سکتی ہے، اگر بائع اور مشتری دونوں متفق/راضی ہوں۔ ہاں مگر مدت معلوم ہو۔

سوال نمبر 3: (الف) بیع فاسد کی تعریف کر کے اس کی کوئی سی تین مثالیں تحریر کریں؟
(ب) درج ذیل اصطلاحات میں سے کوئی سی تین کی تعریفات لکھیں؟

خیار رؤیت، بیع ملامسہ، اقالہ، بیع مرابحہ، بیع سلم

جوابات: (الف) بیع فاسد کی تعریف و امثلہ:

تعریف: وہ بیع جو ذات کے لحاظ سے مشروع ہو مگر وصف کے اعتبار سے مشروع نہ ہو، اسے بیع فاسد کہتے ہیں۔

تین امثلہ:

۱- مردار، خون، خمر اور خنزیر کی بیع میں اگر یہ مبیع ہو یا قیمت میں کوئی ایک یا دونوں (حرام) ہوں، تو بیع فاسد ہوگی۔

... جو اور مکاتب وغیرہ بطور بیع جو بائع کی ملک میں نہ ہوں تو بیع فاسد ہوگی۔
... آزادی یا ام ولد، مدبر اور مکاتب وغیرہ بطور بیع جو بائع کی ملک میں نہ ہوں تو بیع فاسد ہوگی۔
... شخص مکان فروخت کرتے وقت کہے کہ میں اس میں ایک سال تک رہوں گا تو یہ بیع فاسد ہوگی، کیونکہ اس میں شرط فاسد پائی گئی ہے۔

اصطلاحات کی تعریفات:

خیار رؤیت: بن دیکھے مبیع کو لے لینا کہ دیکھنے کے بعد وہ پسند آئے تو اس صورت میں مشتری کو اختیار حاصل ہے کہ اگر دیکھنے کے بعد مبیع / چیز نہ لینا چاہے، تو بیع فسخ کردے اسے خیار رؤیت کہتے ہیں۔

بیع ملامسہ: مشتری کا مبیع کو چھو لینے سے بیع مشتری کی ہو جائے گی، اگر وہاں پر مختلف قسم کی مبیع رکھی ہو۔

اقالہ: فریقین کے درمیان جو عقد بیع ہوا اسے ختم کردینے کا نام اقالہ ہے۔
بیع مرابحہ: مبیع جس قیمت پر خریدی اس سے بڑھا کر کچھ نفع شامل کرکے اسے بیچنا، بیع مرابحہ کہلاتا ہے۔ جس طرح 40 روپے کی چیز کو پچاس یا ساٹھ روپے میں بیچ دینا۔
بیع سلم: شرعاً ایسا عقد جس میں ثمن پہلے واجب ہو اور بیع بعد میں معیار مقرر پر واجب ہو، بیع سلم کہلاتا ہے۔

قسم ثانی ...... اصول فقہ

سوال نمبر4: فالعام الذی لم یخص عنه شیء فهو بمنزلة الخاص فی حق لزوم العمل به لا محالة، وعلی هذا قلنا: اذا قطع ید السارق بعد ما هلك المسروق عنده لا یجب علیه الضمان لان القطع جزاء جمیع ما اکتسبه السارق۔
مذکورہ عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

جواب: اعراب وترجمۃ العبارۃ:
اعراب: سوالیہ حصہ میں اعراب لگا دیئے گئے ہیں۔
ترجمۃ العبارۃ: پس وہ عام جس سے کوئی چیز خاص نہیں کی گئی، تو وہ خاص کے قائم مقام ہے، اس پر عمل کے لازم ہونے کی بابت میں۔ اسی بنیاد پر ہم کہتے ہیں کہ جب چور کا ہاتھ کاٹ دیا جائے چوری شدہ چیز کے ہلاک ہونے کے بعد، تو اب چور پر ضمان واجب نہیں، کیونکہ اس کا ہاتھ کاٹنا ہی اس کے تمام کیے کی سزا ہے۔

سوال نمبر5: (الف) خاص کے مقابلے میں اگر خبر واحد یا قیاس آجائے تو کس پر عمل کیا جائے؟ تفصیلاً

تحریر کریں؟

(ب) اصول فقہ کی تعریف، موضوع اور غرض و غایت تحریر کریں؟

جوابات: (الف) خاص کے مقابلہ میں خبر واحد یا قیاس کے آنے کا حکم:

قرآن پاک کے خاص پر قطعی طور پر عمل واجب ہوتا ہے۔ اگر اس کے مقابلے میں خبر واحد یا قیاس آ جائے تو ان کو اس طرح جمع کرنے کی کوشش کی جائے گی کہ دونوں پر عمل ہو سکے۔ اگر یہ ممکن ہو، تو ٹھیک ہے ورنہ خبر واحد اور قیاس کو چھوڑ دیا جائے گا اور کتاب اللہ پر عمل کی جائے گا۔

(ب) اصول فقہ کی تعریف، موضوع اور غرض:

تعریف: اصول فقہ کی تعریف دو طرح سے کی جاتی ہے:

۱۔ اصول فقہ کی حد اضافی: اس میں مضاف یعنی اصول اور مضاف الیہ یعنی فقہ کی علیحدہ علیحدہ تعریف کی جاتی ہے۔ وہ اس طرح کہ اصل کی جمع ہے اصول اور اصول کا لغوی معنی ہے، "موقوف علیہ" یعنی وہ چیز جو کسی دوسری چیز کے لیے بنیاد بنے۔ اصل کے اصطلاح میں کئی معانی ہیں:

☆ اصل کا معنی راجح ہے۔

☆ اصل کا معنی قاعدہ و قانون ہے۔

☆ اصل کا معنی دلیل ہے۔

☆ اصل کا معنی اباحت ہے۔

لیکن یہاں اصل بمعنی دلیل ہے، کیونکہ لفظ "اصل" اگر کسی علم کے لیے مضاف ہو، تو اس سے مراد دلیل ہوتی ہے۔

فقہ: احکام شرعیہ عملیہ کو ان کے تفصیلی دلائل کے ساتھ جاننا فقہ ہے۔

۲۔ اصول فقہ کی حد لقبی:

باعتبار حد لقبی اصول فقہ ایک مخصوص علم کا لقب ہے جس کی یہ تعریف حد لقبی کہلاتی ہے۔

اصول فقہ کی حد لقبی اس طرح ہوگی۔

"وہ علم جس میں احکام کے لیے ثبوت دلائل سے بحث کی جاتی ہے"۔

موضوع: اس علم کا موضوع ادلہ اور احکام ہیں۔

غرض: شریعت کے احکام فرعیہ کو تفصیلی دلائل کے ساتھ جاننا۔

سوال نمبر 6: درج ذیل اصطلاحات میں سے کوئی سی چار کی تعریفات تحریر کریں؟

(۱) مفسر (۲) دلالۃ النص (۳) مؤول
(۴) صریح (۵) امر (۶) مجاز

اصطلاحات کی تعریفات:

۱۔ مفسر: وہ لفظ ہے، جس کا مفہوم متکلم کے بیان کی وجہ سے ظاہر ہو، اس حیثیت سے کہ اس کے تخصیص کا احتمال باقی نہ رہے مثلاً ارشاد ربانی ہے: فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ O

۲۔ دلالۃ النص: دلالۃ النص سے وہ حکم ثابت ہوتا ہے، جو منصوص علیہ حکم کی علت کے طور پر از معلوم کرتا ہے۔ اجتہاد اور استنباط کا اس میں کوئی دخل نہیں ہوتا۔

۳۔ مؤول: وہ لفظ ہے جب غالب رائے سے مشترک کے کسی ایک معنی کو ترجیح حاصل ہو جائے، تو مؤول کہا جاتا ہے مثلاً لفظ "قروء" کا معنی "حیض" ہے اور "طہر" بھی، جب احناف نے، غالب رائے سے حیض مراد لے لیا، تو یہ مؤول ہو گیا۔

۴۔ صریح: وہ لفظ جس کا مفہوم ظاہر و واضح ہو مثلاً بعتُ وَاشْتَرَيْتُ

۵۔ امر: کسی شخص کا استعلاء کی بنا پر کسی فعل کو دوسرے پر لازم قرار دینا جیسے جئ بالماء

۶۔ مجاز: ہر وہ لفظ ہے جسے لغت کے واضع نے کسی چیز کے مقابلہ میں اس کے غیر موضوع لہ میں استعمال کیا ہو مثلاً اسد سے مراد رجل شجاع لیا جائے۔

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عالیہ (سال اوّل) برائے طالبات 2024ء/۱۴۴۵ھ

الوقت المحدد: ثلاث ساعات — الورقة الخامسة: الادب العربی — مجموع الارقام: ۱۰۰

نوٹ: تمام سوالات حل کریں جزوی رعایت ہر سوال میں موجود ہے۔

قسم اوّل ...... قصیدہ بردہ شریف

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل اشعار میں سے کوئی سے پانچ اشعار کا ترجمہ تحریر کریں؟ 5x8=40

(ب) خط کشیدہ الفاظ کے صیغے اور باب لکھیں؟ 10

(۱) لولا الھوی لم ترق دمعا علی طلل
ولا ارقت لذکر البان و العلم

(۲) لو کنت اعلم انی ما اوقرہ
کتمت سرا بدا لی منہ بالکتم

(۳) نبینا الآمر الناھی فلا احد
ابر فی قول لا منہ ولا نعم

(۴) فھو الذی تم معناہ وصورتہ
ثم اصطفاہ حبیبا باری النسم

(۵) وراودتہ الجبال الشم من ذھب
عن نفسہ فاراھا ایما شمم

(۶) امرتک الخیر لکن ما ائتمرت بہ
و ما استقمت فما قولی لک استقم

(۷) ام ھبت الریح من تلقاء کاظمۃ
و اومض البرق فی الظلماء من اضم

قسم دوم ...... مقامات حریری

سوال نمبر 2: درج ذیل اجزاء میں سے کوئی سے دو حل کریں؟

(الف) فلما رنت الجماعة الی تحفزہ وراءت تاھبہ لمزایلة مرکزہ ادخل منھم یدہ فی جیبہ فاعم لہ سجلا من سیبہ و قال اصرف ھذا فی نفقتک او فرقہ علی رفقتک فقبلہ

... معصیا و انثنی عنهم مثنبا .

... عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟ 25=15+10

(۱) لبست الخميصة ابغی الخبيصه
والنبت شصی فی کل شیصه

(۲) وصيرت وعظی احبولة
اريغ القنيص بها و القنيصه

(۳) و الجانی الدهر حتی ولجت
بلطف احتيالی على الیث

تینوں اشعار کا ترجمہ لکھ کر خط کشیدہ کی صرفی تحقیق کریں؟ 25=10+15

(...) كلفت مذ ميطت عنی التمائم و نيطت بی العمائم بان اغشی معان الادب و
... الیه ركاب الطلب لا علق منه بما يكون لی زينة بين الانام و مزنة عند الاوام و
... لفرط اللهج باقتباسه و الطمع فی تقمص لباسه۔

عبارت کا ترجمہ تحریر کریں، نیز درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں؟ 25=10+15

حلث، جولان، الساحة، تتوارى، مواقيت

☆☆☆

درجہ عالیہ (سال اوّل) برائے طالبات بابت 2024ء

الورقة الخامسة: الادب العربی

قسم اوّل ...... قصيده برده شريف

سوال نمبر 1: (الف) درج ذیل اشعار میں سے کوئی سے پانچ اشعار کا ترجمہ تحریر کریں؟
(ب) خط کشیدہ الفاظ کے صیغے اور باب لکھیں؟

(۱) لولا الهوى لم ترق دمعا على طلل
ولا ارقت لذكر البان و العلم

(۲) لو كنت اعلم انی ما اوقره
كتمت سرا بدا لی منه بالكتم

(۳) نبينا الآمر الناهی فلا احد
ابر فی قول لا منه ولا نعم

(۴) فهو الذی تم معناه وصورته
ثم اصطفاه حبیبا باری النسم

(۵) وراودته الجبال الشم من ذهب
عن نفسه فاراها ایما شمم

(۶) امرتك الخير لكن ما ائتمرت به
وما استقمت فما قولی لك استقم

(۷) ام هبت الریح من تلقاء كاظمة
واومض البرق فی الظلماء من اضم

جوابات: (الف) اشعار کا ترجمہ:

۱- اگر تجھے عشق ومحبت نہ ہوتی، تو کھنڈرات پر آنسو نہ بہاتا۔
اور نہ ہی بان کے درخت اور جبل حراء کی یاد میں جاگتا۔

۲- اگر میں جانتا کہ اس (معزز مہمان) کی تعظیم نہیں کرسکوں گا۔
تو سفید بالوں سے جو راز ظاہر ہو گیا، اسے میں خضاب میں چھپالیتا۔

۳- ہمارے نبی حکم دینے والے اور روکنے والے ہیں کوئی ایک بھی۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سچا نہیں بات میں، وہ بات نفی میں ہو یا اثبات میں۔

۴- پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں جو ظاہری اور باطنی کمالات میں کامل ہیں۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام عالم کی ارواح کے پیدا کرنے والے نے محبوبیت کے لیے چن لیا۔

۵- اور سونے کے بلند پہاڑوں نے آپ کی توجہ اپنی طرف مائل کرنا چاہی۔
تو آپ نے نہایت بلند ہمتی سے انہیں حقیر دیکھا۔

۶- تجھے میں نے نیکی کا حکم کیا لیکن خود اس کی فرمانبرداری نہیں کی۔
اور جب میں خود سیدھے راستے پر نہ رہا تو میرا تجھے کہنا کہ سیدھے راستے پر رہ (بیکار ہے)۔

۷- یا کاظمہ کی طرف سے ہوا چلی اضم پہاڑ سے اندھیری رات میں بجلی چمکی۔

(ب) خط کشیدہ الفاظ کے صیغے اور باب:

لم تُرِق: صیغہ واحد مذکر حاضر از باب افعال فعل نفی جحد بلم معروف
نُوَقِّر: صیغہ واحد متکلم از باب تفعیل فعل مضارع معروف

صیغہ واحد متکلم ماضی معروف از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔

نَمَتُّ: صیغہ واحد متکلم ماضی معروف از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔

تَرَنَّقْتُ: صیغہ واحد متکلم ماضی معروف از باب نَصَرَ یَنْصُرُ۔

قسم دوم ...... مقامات حریری

درج ذیل اجزاء میں سے کوئی سے دو حل کریں؟

سوال نمبر 2: درج ذیل ...

فَلَمَّا رَأَتِ الْجَمَاعَةُ اِلَى تَحَفُّزِهٖ وَرَاءَتْ تَاهُّبَهٗ لِمُزَايَلَةِ مَرْكَزِهٖ اَدْخَلَ مِنْهُمْ يَدَهٗ فِيْ ... وَمَلَأْتَ لَهٗ سَجْلًا مِنْ سَيْبِهٖ وَقَالَ اصْرِفْ هٰذَا فِيْ نَفَقَتِكَ اَوْ فَرِّقْهُ عَلٰى رُفْقَتِكَ فَقَبِلَهٗ ... ذَلِكَ ... مِنْهُمْ ... وَانْثَنٰى عَنْهُمْ مُثْنِيًا .

عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں؟

(ب) (۱) لبست الخميصة ابغى الخبيصه

وانشبت شصى فى كل شيصه

(۲) وصيرت وعظى احبولة

اريغ القنيص بها و القنيصه

(۳) و الجانى الدهر حتى ولجت

بلطف احتيالى على الليث

... تینوں اشعار کا ترجمہ لکھ کر خط کشیدہ کی صرفی تحقیق کریں؟

(ج) كلفت مذ ميطت عنى التمائم و نيطت بى العمائم بان اغشى معان الادب و ... الیه رکاب الطلب لا علق منه بما یکون لی زینة بین الانام و مزنة عند الاوام و ... لفرط اللهج باقتباسه و الطمع فی تقمص لباسه۔

عبارت کا ترجمہ تحریر کریں نیز درج ذیل الفاظ کے معانی لکھیں؟

حدث، جولان، الساحة، لتوارى، مواقيت

جوابات: (الف) اعراب:

اعراب اوپر لگا دیے ہیں۔

ترجمہ: جب دیکھا جماعت نے کہ وہ سمٹ رہا ہے اور انہوں نے دیکھا کہ وہ اپنی جگہ کو چھوڑ رہا ہے، تو ... سب نے اپنا ہاتھ اپنی جیب میں داخل کیا اور اس کے ڈول کو بھر دیا اپنی عطاؤں سے اور کہا: اے تم اپنی ... ضروریات میں خرچ کر دو یا اپنے دوستوں پر خرچ کرو، اس نے اس کو قبول کیا، شرماتے ہوئے اور وہ واپس ... ہوا ان کو چھوڑ کر تعریف کرتے ہوئے۔

(ب) اشعار کا ترجمہ:

۱- میں نے منقش چادر کو پہنا اور میں حلوہ تلاش کرتا پھرتا ہوں اور میں نے اپنا کانٹا گاڑ دیا ہر مچھلی میں۔

۲- اور میں نے اپنے وعظ کو دھوکے کا جال بنایا ہوا ہے جس کے ذریعے میں شکار کرتا ہوں ہر نر اور مادہ کو۔

۳- اور زمانے نے مجھے مجبور کیا یہاں تک کہ میں داخل ہوا اپنے عمدہ حیلے کے ساتھ شیر کے پاس اس کی کچھار میں۔

خط کشیدہ کی صرفی تحقیق:

لبست: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف صحیح از باب سَمِعَ یَسْمَعُ۔

انشبت: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف صحیح از باب افعال۔

صیرت: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معروف اجوف یائی از باب تفعیل۔

(ج) عبارت کا ترجمہ:

جب سے میرے تعویز مجھ سے اتار دیئے گئے اور مجھ پر عمامہ باندھ دیا گیا، میں مشتاق ہوا کہ میں ادبی محافل میں جاؤں اور طلب کی سواری کو اس کی طرف کمزور کروں تا کہ حاصل کر سکوں اس چیز کو جو ہو جائے میرے لیے لوگوں کے درمیان زینت اور وہ ہو جائے ایسی بارش جو پیاس کے وقت ہوتی ہے۔ اور میں تھا اس کو حاصل کرنے کے شوق کے زیادہ اور اس کے لباس کی قمیص پہننے کے لالچ میں۔

الفاظ کے معانی:

حدث: اس نے بیان کیا۔

جولان: چکر لگانے

السیاحة: سیاحت/سفر/سیر کرنا

تتواری: چھپنا/تو چھپتا ہے

مواقیت: اوقات

☆☆☆

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

درجہ عالیہ (سال اول) برائے طالبات 2024ء/[illegible]ھ

الوقت المحدد | الورقة السادسة | مجموع الارقام
تین ساعات | البلاغة | ۱۰۰

نوٹ: صرف تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر 1: (الف) فصاحت کا لغوی و اصطلاحی معنی لکھ کر فصاحت کی اقسام بیان کریں؟ 15=5x3

(ب) مخالفت قیاس اور تنافر کلام کی تعریفات تحریر کریں؟ 10=5+5

(ج) بلاغت کے لیے کون سے امور ضروری ہیں؟ 9

سوال نمبر 2: (الف) انشاء، صدق اور کذب کی تعریفات مع امثلہ لکھیں؟ 15=5x3

(ب) قاعدہ اظہر اور لازم قاعدہ اظہر کی تعریفات تحریر کریں؟ 10=5+5

(ج) علم معانی کی تعریف قلمبند کریں؟ 8

سوال نمبر 3: (الف) خبر کی دوسری اغراض میں سے صرف تین اغراض مع امثلہ تحریر کریں؟ 15=5x3

(ب) صیغہ نہی کے دوسرے معانی میں استعمال کی کوئی دو صورتیں امثلہ کے ساتھ لکھیں؟ 10=5+5

(ج) خبر کی اقسام تحریر کریں؟ 8

سوال نمبر 4: (الف) انشاء طلبی کی اقسام لکھ کر کوئی سی دو کی تعریفات لکھیں؟ 15=5x3

(ب) درج ذیل شعر کا ترجمہ لکھ کر بتائیں کہ یہ شعر کس کی مثال ہے؟ 10=2+8

سأطلب بعد الدار عنكم لتقربوا وتسكب عيناي الدموع لتجمدا

(ج) حروف ندا کتنے اور کون کون سے ہیں؟ 8

☆☆☆

درجہ عالیہ (سال اول) برائے طالبات بابت 2024ء

الورقة السادسة: البلاغة

سوال نمبر 1: (الف) فصاحت کا لغوی و اصطلاحی معنی لکھ کر فصاحت کی اقسام بیان کریں؟

(ب) مخالفت قیاس اور تنافر کلام کی تعریفات تحریر کریں؟

(ج) بلاغت کے لیے کون سے امور ضروری ہیں؟

جوابات: (الف) فصاحت کی لغوی واصطلاحی تعریف:

فصاحت: اس کا لغوی معنی ہے: بیان اور ظہور۔ جب کسی بچے کا کلام واضح اور نمایاں ہو جائے تو کہا جاتا ہے: أَفْصَحَ الصَّبِيُّ فِي مَنْطِقِهِ (یعنی بچہ اپنی گفتگو میں فصیح ہو گیا)۔

اس کا اصطلاحی معنی ہے: فصاحت کلمہ، کلام اور متکلم کی صفت واقع ہوتی ہے۔

فصاحت کی اقسام اور تعریفات مع امثلہ:

فصاحت کی تینوں اقسام کی تعریفات مع امثلہ درج ذیل ہیں:

۱- فصاحت فی الکلمہ: یعنی کلمہ کا تنافر حروف، مخالفت قیاس اور غرابت سے خالی ہونا مثلاً اَلْظِّشُ، خَشِنٌ۔

۲- فصاحت فی الکلام: کلام کے تمام کلمات کا فصیح ہونے کے ساتھ ساتھ ان کلمات کے اجتماع سے جو تنافر پیدا ہو اس سے، ضعیف تالیف سے اور تعقید سے کلام کا محفوظ ہونا۔

۳- فصاحت فی المتکلم: ایسا ملکہ اور استعداد جس کے ذریعے متکلم فصیح کلام کے ساتھ مقصود کو ادا کرنے پر قادر ہو جس غرض اور مقصد کے لیے وہ کلام ہو۔

(ب) اصطلاحات کی تعریفات:

مخالفت قیاس: جب کوئی کلمہ صرف قانون کے مطابق جاری نہ ہو تو یہ مخالفت قیاس ہے مثلاً متنبی کا شعر ہے:

فان يك بعض الناس سيفاً لدولة

ففي الناس بوقات لها د طبول

پس اگر بعض لوگ دولت کے سیف ہوں تو لوگوں میں ان کے لیے باجے اور ڈھول ہوں گے۔

تنافر کلام:

کلام میں تنافر ایک ایسا وصف ہے، جس سے زبان پر کلام بھاری ہو جاتا ہے اور بولنا دشوار ہو جاتا ہے۔

مثال:

اس کی مثال اس طرح ہے:

في رفع عرش الشرع مثلك يشرع

وليس قرب قبر حرب قبر

(ج) بلاغت کے لیے امور ضروریہ کا بیان:

جو شخص علم بلاغت حاصل کرنے کا خواہاں ہو اس کے لیے ضروری ہے کہ علم لغت، علم صرف، علم نحو، علم معانی، علم بیان حاصل کرے۔ علاوہ ازیں سلیم ذوق کا ہونا بھی ضروری ہے اور عربی کلام پر واقفیت بھی ضروری ہے۔

سوال نمبر2: (الف) انشاء، صدق اور کذب کی تعریفات مع امثلہ لکھیں؟

(ب) فائدۃ الخبر اور لازم فائدۃ الخبر کی تعریفات تحریر کریں؟

(ج) علم معانی کی تعریف قلمبند کریں؟

جوابات: (الف) اصطلاحات کی تعریفات:

انشاء: وہ کلام جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہا جا سکے جیسے اَقِمْ يَا عَلِيُّ .

صدق خبر: خبر اگر واقعہ کے مطابق ہو، تو اس کو صدق خبر کہتے ہیں جیسے زَيْدٌ عَالِمٌ ۔ اگر زید واقعی عالم ہو تو یہ صدق خبر ہے۔

کذب خبر: اگر خبر واقعہ کے مطابق نہ ہو، تو اسے کذب خبر کہتے ہیں جیسے زَيْدٌ قَائِمٌ وغیرہ۔

(ب) اصطلاحات کی تعریفات:

فائدہ خبر: مخاطب کو اس بات کی خبر دینا جس پر جملہ مشتمل ہے مثلاً حَضَرَ الْاَمِيْرُ (یعنی امیر حاضر ہوا)۔

لازم فائدہ خبر: مخاطب کو اس بات کی خبر دینا کہ متکلم کو مضمون جملہ کا علم ہے مثلاً حضرت الامس (یعنی تم کل آئے)۔

(ج) علم معانی:

وہ علم ہے، جس کے ذریعے عربی الفاظ کے ان احوال کی پہچان حاصل ہوتی ہے، جن کی وجہ سے مقتضائے حال کی مطابقت پائی جاتی ہے۔

سوال نمبر3: (الف) خبر کی دوسری اغراض میں سے صرف تین اغراض مع امثلہ تحریر کریں؟

(ب) صیغہ نہی کے دوسرے معانی میں استعمال کی کوئی دو صورتیں امثلہ کے ساتھ لکھیں؟

(ج) خبر کی اقسام تحریر کریں؟

جوابات: (الف) خبر کی دوسری اغراض:

☆ رحم طلب کرنے کے لیے جیسے: حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مقولہ: "رَبِّ اِنِّيْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَيَّ

مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ".

☆ ضعف اور کمزوری کا اظہار کرنے کے لیے جیسے: حضرت زکریا علیہ السلام کا مقولہ: "رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ".

☆ افسوس کا اظہار کرنے کے لیے جیسے: حضرت عمران علیہ السلام کی بیوی کا مقولہ ہے: "رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَا اُنْثٰی وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ"

☆ اظہار فرحت کے لیے یعنی اچھی بات کے آنے اور بری بات کے چلے جانے پر جیسے: جَآءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ۔

☆ ڈانٹ ڈپٹ کرنے کے لیے جیسے: جھوٹ بولنے کو کہا جائے: اَلشَّمْسُ طَالِعَةٌ.

☆ اظہار مسرت کے لیے جیسے: اَخَذْتُ جَائِزَةَ الْقَلَمِ۔

(ب) صیغہ نہی کا دوسرے معانی میں استعمال:

کبھی صیغہ نہی اپنے اصلی معنی کو چھوڑ کر دوسرے معانی میں بھی استعمال ہوتا ہے وہ چار ہیں:

(۱) دعا کے لیے ہو جیسے: وَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَاءَ.

(۲) التماس کے لیے ہو جیسے: لَا تَبْرَحْ مِنْ مَكَانِكَ حَتّٰى اَرْجِعَ اِلَيْكَ.

(۳) آرزو کے اظہار کے لیے ہو جیسے: يَا لَيْلُ طُلْ يَا نَوْمُ زُلْ يَا صُبْحُ قِفْ لَا تَطْلُعْ.

(۴) جھڑکنے کے لیے ہو جیسے اپنے غلام یا خادم سے یوں کہا جائے لَا تُطِعْ اَمْرِيْ۔

(ج) اقسام خبر:

خبر کی دو قسمیں ہیں:

i- جملہ اسمیہ ii- جملہ فعلیہ

جملہ اسمیہ:

وہ جملہ جس کا پہلا جزء اسم ہو جیسے زَيْدٌ عَالِمٌ، زَيْدٌ قَائِمٌ۔

جملہ فعلیہ:

وہ جملہ جس کا پہلا جز فعل ہو جیسے قَامَ زَيْدٌ، ضَرَبَ زَيْدٌ

سوال نمبر 4: (الف) انشاء طلبی کی اقسام لکھ کر کوئی سی دو کی تعریفات لکھیں؟

(ب) درج ذیل شعر کا ترجمہ لکھ کر بتائیں کہ یہ شعر کس کی مثال ہے؟

اطلب بعد الدار عنکم لتقربوا ... وتسکب عیناي الدموع لتجمدا

(ب) حروف ندا کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جوابات: (الف) انشاء طلبی کی اقسام:

اس کی پانچ اقسام ہیں: امر، نہی، استفہام، تمنی، نداء

دو اقسام کی تعریفات: نداء: مخاطب کی توجہ کو ایسے حرف سے طلب کرنا جو اُدْعُو کے قائم مقام ہو جیسے یا زید۔

استفہام: کسی نامعلوم چیز کے بارے میں جاننے کی طلب کو استفہام کہتے ہیں جیسے کَیْفَ ۔

(ب) ترجمہ شعر:

میں تم سے مکان کی دوری چاہتا ہوں تا کہ تم قریب ہو جاؤ اور میری آنکھیں آنسو بہائیں تا کہ وہ جم جائیں۔

مذکورہ شعر کا ماخذ: مذکورہ شعر تعقید معنوی کی مثال ہے۔

(ج) حروف نداء کی تعداد:

حروف نداء آٹھ ہیں:

۱- یَا ۲- ہمزہ ۳- اَیْ ۴- اَ ۵- آیْ ۶- اَیَا ۷- ھَیَا ۸- وَا

☆☆☆